



भारत का राजपत्र
THE GAZETTE OF INDIA

دی گزٹ آف انڈیا

असाधारण

EXTRAORDINARY

غیر معمولی

भाग XVII अनुभाग I
PART XVII SECTION I

حصہ XVII سیکشن I

प्राधिकार से प्रकाशित

PUBLISHED BY AUTHORITY

اتھارٹی سے شائع کیا گیا

सं I	नई दिल्ली	मंगलवार	26 नवम्बर, 2024	5 अग्रहायण	1946(शक)	खंड XI
No.I	New Delhi	Tuesday	26 November, 2024	5 Agrahayana	1946(Saka)	Vol. XI
نمبر I	نئی دہلی	منگل وار	26 نومبر 2024	5 اگرایان	1946 (شک)	جلد XI

विधि और न्याय मंत्रालय
(विधयी विभाग)

नई दिल्ली, 25 नवम्बर, 2024/14 कार्तिक 1946 (शक)

“क्रौमी कमिशन बराए होमियोपेथी ऐक्ट, 2020; ट्रांसजेंडर अशखास (तहफ्रुज हकूक) ऐक्ट 2019; इलैक्ट्रानिक सिग्रेट (पैदाकारी, सनअतकारी, दरामद, बरामद, नकल व हमल, बिक्री, तक्रसीमकरी, ज़खीराकारी और तशहीर) पर मुमानिअत ऐक्ट 2019; बराहे रास्त टैक्स विवाद से विश्वास ऐक्ट, 2020; सनदयाफ़ता माली मुआहेदात की दो तरफ़ा दामसाजी ऐक्ट, 2020 और लाज़मी दिफ़ाई खिदमात ऐक्ट, 2021” का उर्दू अनुवाद राष्ट्रपति के प्राधिकार से प्रकाशित किया जाता है और यह प्राधिकृत पाठ (केन्द्रीय विधि) अधिनियम, 1973 की धारा 2 के खंड (क) अधीन उसका उर्दू में प्राधिकृत पाठ समझा जाएगा।

MINISTRY OF LAW AND JUSTICE
(LEGISLATIVE DEPARTMENT)

New Delhi, 25 November, 2024/14 Kartika, 1946 (Saka)

The Translation in Urdu of the following Acts, namely:-“The National Commission for Homoeopathy Act, 2020; The Transgender Persons (Protection of Rights) Act, 2019; The Prohibition of Electronic Cigarettes (Production, Manufacture, Import, Export, Transport, Sale, Distribution, Storage and Advertisement) Act, 2019; The Direct Tax Vivad Se Vishwas Act, 2020; The Bilateral Netting of Qualified Financial Contracts Act, 2020 and The Essential Defence Services Act, 2021 is hereby published under the authority of the President and shall be deemed to be the authoritative text thereof in Urdu under Clause(a) of Section 2 of the Authoritative Texts (Central Laws) Act, 1973.

وزارت قانون اور انصاف

(محکمہ وضع قانون)

25 نومبر، 2024/14 کار تک، 1946 (شک)

مندرجہ ذیل ایکٹس بعنوان: “قومی کمیشن برائے ہو میو پتھی ایکٹ، 2020؛ ٹرانسجینڈر اشخاص (تحفظ حقوق) ایکٹ، 2019؛ الیکٹرانک سگریٹ (پیداکاری، صنعت کاری، درآمد، برآمد، نقل و حمل، بکری، تقسیم کاری، ذخیرہ کاری اور تشہیر) ممانعت ایکٹ، 2019؛ براہ راست ٹیکس ویو اد سے و شوا اس ایکٹ، 2020؛ سند یافتہ مالیاتی معاہدات کی دو طرفہ دام سازی ایکٹ، 2020 اور لازمی دفاعی خدمات ایکٹ، 2021” کا اردو ترجمہ صدر کی اتھارٹی سے شائع کیا جا رہا ہے اور یہ مستند متن (مرکزی قوانین) ایکٹ، 1973 کی دفعہ 2 کے فقرہ (الف) کے تحت اس کارڈو میں مستند متن سمجھا جائے گا۔

Dr. Rajiv Mani

Secretary to Government of India.

قیمت - 5 روپے

براہ راست ٹیکس ویواد سے وشواس ایکٹ، 2020 نمبر 3 بابت، 2020

[17 مارچ، 2020]

ایکٹ تاکہ متنازعہ ٹیکس کے حل کے لئے اور اس سے منسلک یا ضمنی امور کی توضیح کی جائے۔

پارلیمنٹ، جمہوریہ بھارت کے ایکٹرویں سال میں حسب ذیل قانون وضع کرتی ہے:—

1. **مختصر عنوان**— اس ایکٹ کو براہ راست ٹیکس ویواد سے وشواس ایکٹ، 2020 کہا جائے گا۔

2. **تعریفات**— (1) بجز اسکے کہ سیاق عبارت سے دیگر طور پر مطلوب ہو، اس ایکٹ میں،—

(الف) ”اپیلانٹ“ سے مراد ہے—

(i) ایسا شخص، جس کے معاملے میں اپیل یا رٹ پٹیشن یا خصوصی اجازت عرضی، آیا خود یا آمدنی ٹیکس اتھارٹی کے ذریعے یا دونوں کے ذریعے اپیلی فورم کے روبرو دائر کی گئی ہو اور ایسی اپیل یا پٹیشن مصرحہ تاریخ تک زیر التواء ہو؛

(ii) ایسا شخص، جس کے معاملے میں تشخیصی افسر کے ذریعے حکم نامہ صادر کیا گیا ہو یا کسی اپیل میں کمشنر (اپیل) یا آمدنی ٹیکس اپیلی ٹریبونل کے ذریعے یا رٹ پٹیشن میں عدالت عالیہ کے ذریعے کوئی حکم نامہ مصرحہ تاریخ پر یا مصرحہ تاریخ سے قبل صادر کیا گیا ہو اور ایسے حکم نامے کے خلاف اُس شخص کے ذریعے کوئی اپیل یا خصوصی اجازت عرضی دائر کرنے کا وقت اس تاریخ پر منقضی نہ ہو گیا ہو؛

(iii) ایسا شخص جس نے تنازعہ حل پینل کے روبرو آمدنی ٹیکس ایکٹ، 1961 کی دفعہ 144 ج کے تحت عذرات پیش کئے ہوں اور تنازعہ حل پینل نے مصرحہ تاریخ پر یا مصرحہ تاریخ سے قبل کوئی ہدایت جاری نہ کی ہو؛

(iv) ایسا شخص جس کے معاملے میں تنازعہ حل پینل نے آمدنی ٹیکس ایکٹ کی دفعہ 144 ج کے ضمن (5) کے تحت ہدایات جاری کی ہوں اور تشخیصی افسر نے مقررہ تاریخ پر یا اُس سے قبل اس دفعہ کے ضمن (13) کے تحت مصرحہ تاریخ پر کوئی حکم نامہ صادر نہ کیا ہو؛

(v) ایسا شخص جس نے آمدنی ٹیکس ایکٹ کی دفعہ 264 کے تحت نظر ثانی کے لئے درخواست دائر کی ہو اور ایسی درخواست مصرحہ تاریخ پر زیر التواء ہو؛

(ب) ”اپیلی فورم“ سے عدالت عظمیٰ یا عدالت عالیہ یا آمدنی ٹیکس ٹریبونل یا کمشنر (اپیل) مراد ہے؛
(ج) ”بیان کنندہ“ سے ایسا شخص مراد ہے جو دفعہ 4 کے تحت اقرار نامہ جمع کرے؛

(د) ”استقراریہ“ سے دفعہ 4 کے تحت جمع کرایا گیا اقرار نامہ مراد ہے؛

(ه) ”نامزد اتھارٹی“ سے ایسا افسر مراد ہے جو آمدنی ٹیکس کمشنر کے رتبے سے کم کا نہ ہو جسے اس ایکٹ کی غرض کے لئے پرنسپل چیف کمشنر نے مشہر کیا ہو؛

(و) ”متنازعہ فیس“ سے آمدنی ٹیکس ایکٹ، 1961 کی توضیحات کے تحت متعین کی گئی فیس مراد ہے جس کی نسبت اپیلانٹ کے ذریعے اپیل دائر کی گئی ہو؛

(ز) سال تشخیص کی نسبت ”متنازعہ آمدنی“ سے پوری یا گُل آمدنی کی اتنی آمدنی مراد ہے جتنی کہ متنازعہ ٹیکس سے وابستہ ہو؛

(ح) ”متنازعہ سود“ سے آمدنی ٹیکس ایکٹ، 1961 کی توضیحات کے تحت کسی بھی معاملے میں متعین کیا گیا سود مراد ہے جہاں،—

(i) متنازعہ ٹیکس پر سود وصول نہ کیا گیا ہو یا واجب الوصول نہ ہو؛
(ii) اپیلانٹ کے ذریعے ایسے سود کی نسبت اپیل دائر کی گئی ہو؛

(ط) ”متنازعہ جرمانہ“ سے آمدنی ٹیکس ایکٹ، 1961 کی توضیحات کے تحت کسی بھی معاملے میں متعین کیا گیا جرمانہ مراد ہے جہاں، —

(i) ایسا جرمانہ متنازعہ آمدنی کی نسبت عائد نہ کیا گیا ہو یا قابل عائد نہ ہو، جیسی بھی صورت ہو؛

(ii) ایسے جرمانے کی نسبت اپیلانٹ کے ذریعے اپیل دائر کی گئی ہو؛

(ی) سال تشخیص یا مالی سال، جیسی کہ صورت ہو، کی نسبت ”متنازعہ ٹیکس“ سے آمدنی ٹیکس ایکٹ، 1961 کی توضیحات کے تحت اپیلانٹ کے ذریعے واجب الادا آمدنی ٹیکس بشمول سر چارج اور محصول (بعد ازاں فقرہ ہذا میں ٹیکس کی رقم کے طور پر حوالہ ہوگا) مندرجہ ذیل طریقے سے شمار کیا گیا مراد ہے: —

(الف) ایسے معاملے میں جہاں کوئی اپیل، رٹ پٹیشن یا خصوصی اجازت عرضی مصرحہ تاریخ پر اپیلی فورم کے روبرو زیر التواء ہو، ٹیکس کی وہ رقم جو اپیلانٹ کے ذریعے واجب الادا ہو، اگر ایسی اپیل، رٹ پٹیشن یا خصوصی اجازت عرضی کا فیصلہ اُس کے خلاف ہوتا؛

(ب) ایسے معاملے میں جہاں کسی اپیل یا رٹ پٹیشن میں اپیلی فورم کے ذریعے مصرحہ تاریخ پر کوئی حکم نامہ صادر کیا گیا ہو اور ایسے حکم نامے کے خلاف کوئی اپیل یا خصوصی اجازت عرضی دائر کرنے کا وقت اُس تاریخ پر منقضى نہ ہوا ہو، ایسے صادر کئے گئے حکم نامے کو موثر بنانے کے بعد اپیلانٹ کے ذریعے واجب الادا ٹیکس کی رقم؛

(ج) ایسے معاملے میں جہاں تشخیصی افسر کے ذریعے مصرحہ تاریخ پر یا مصرحہ تاریخ سے، قبل کوئی حکم نامہ صادر کیا گیا ہو اور ایسے حکم نامے کے خلاف اپیل دائر کرنے کا وقت اُس تاریخ پر منقضى نہ ہوا ہو، ایسے حکم نامے کی مطابقت میں اپیلانٹ کے ذریعے واجب الادا ٹیکس کی رقم؛

(د) ایسی صورت میں جہاں اپیلانٹ کے ذریعے آمدنی ٹیکس ایکٹ کی دفعہ 144 ج کے تحت تنازعہ حل پینل کے روبرو دائر کئے گئے عذرات مصرحہ تاریخ پر زیر التواءہوں تو اپیلانٹ کے ذریعے واجب الادا ٹیکس کی رقم، اگر تنازعہ حل پینل مسودہ حکم نامے میں مجوزہ فرق کی تصدیق کرئے؛

(ه) ایسی صورت میں جہاں تنازعہ حل پینل نے آمدنی ٹیکس ایکٹ کی دفعہ 144 ج کے ضمن (5) کے تحت کوئی ہدایت جاری کی ہو اور تشخیصی افسر نے مصرحہ تاریخ پر یا مصرحہ تاریخ سے قبل اُس دفعہ کے ضمن (13) کے تحت کوئی حکم نامہ صادر نہ کیا ہو تو اس کے ضمن (13) کے تحت تشخیصی افسر کے ذریعے صادر کئے جانے والے تشخیصی حکم نامہ کے مطابق اپیلانٹ کے ذریعے واجب الادا ٹیکس کی رقم؛

(و) ایسی صورت میں جہاں آمدنی ٹیکس ایکٹ کی دفعہ 264 کے تحت نظر ثانی کے لئے درخواست مصرحہ تاریخ پر زیر التواءہوں، تو اپیلانٹ کے ذریعے واجب الادا ٹیکس کی رقم، اگر نظر ثانی کے لئے ایسی درخواست منظور نہ کی جاتی:

مگر شرط یہ ہے کہ ایسی صورت میں جہاں کمشنر (اپیل) نے مصرحہ تاریخ پر یا مصرحہ تاریخ سے قبل آمدنی ٹیکس ایکٹ کی دفعہ 251 کے تحت اضافے کا نوٹس جاری کیا ہو تو متنازعہ ٹیکس میں ان معاملات سے وابستہ ٹیکس کی رقم میں اضافہ ہوگا جن کے لئے اضافے کا نوٹس جاری کیا گیا ہو:

مزید شرط یہ ہے کہ ایسی صورت میں جہاں سال تشخیص کی نسبت تنازعہ، آمدنی ٹیکس ایکٹ کی دفعہ 115 ی الف الف یا دفعہ 115 د کے تحت ٹیکس کریڈٹ میں تخفیف یا اس کے تحت تخمینہ شدہ نقصان یا گٹھاؤ سے وابستہ ہو تو اپیلانٹ کو یہ اختیار حاصل ہوگا کہ وہ ایسے ٹیکس کریڈٹ یا نقصان یا گٹھاؤ سے وابستہ ٹیکس کی رقم کو یا تو متنازعہ ٹیکس کی رقم میں شامل کرے گا یا تخفیف شدہ ٹیکس کریڈٹ یا نقصان یا گٹھاؤ کو نئے حساب میں ڈال دے گا؛

(ک) ”آمدنی ٹیکس ایکٹ“ سے آمدنی ٹیکس ایکٹ، 1961 مراد ہے؛
 (ل) ”آخری تاریخ“ سے ایسی تاریخ مراد ہے جیسا کہ مرکزی حکومت سرکاری گڈٹ میں مشتہر کرے؛
 (م) ”مقررہ“ سے اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد کے ذریعے مقررہ مراد ہے؛

(ن) ”مصرحہ تاریخ“ سے 31 جنوری، 2020 مراد ہے؛

(س) ”ٹیکس بقایاجات“ سے مراد:—

- (i) متنازعہ ٹیکس کی مجموعی رقم، ایسے متنازعہ ٹیکس پر واجب الوصول یا وصول کردہ سود اور ایسے متنازعہ ٹیکس پر قابل عائد یا عائد کردہ جرمانہ؛ یا
- (ii) متنازعہ سود؛ یا
- (iii) متنازعہ جرمانہ؛ یا
- (iv) متنازعہ فیس ہے،

جیسا کہ آمدنی ٹیکس ایکٹ کی توضیحات کے تحت متعین کیا گیا ہے۔
 (2) یہاں پر استعمال شدہ الفاظ اور اصطلاحات، جن کی تعریف نہیں کی گئی ہے لیکن جن کی تعریف آمدنی ٹیکس ایکٹ میں کی گئی ہے، کے بالترتیب وہی معنی ہوں گے جو انہیں اس ایکٹ میں تفویض کئے گئے ہیں۔

3. بیان کنندہ کے ذریعے واجب الادا رقم— اس ایکٹ کی توضیحات کے تابع، جہاں بیان کنندہ دفعہ 4 کی توضیحات کی مطابقت میں ٹیکس بقاجات کے سلسلے میں اس ایکٹ کی توضیحات کے تحت نامزد اتھارٹی کو آخری تاریخ پر یا آخری تاریخ سے قبل ایک استقراریہ پیش کرے تو آمدنی ٹیکس ایکٹ یا فی الوقت نافذ العمل دیگر کسی قانون میں درج کسی امر کے باوجود اس ایکٹ کے تحت بیان کنندہ کے ذریعے واجب الادا رقم مندرجہ ذیل ہوگی، یعنی:—

نمبر شمار-	ٹیکس بقایاجات کی نوعیت۔	اس ایکٹ کے تحت 31 مارچ، 2020 پر یا اس سے قبل واجب الادار رقم۔	اس ایکٹ کے تحت یکم اپریل، 2020 پر یا اس کے بعد لیکن آخری تا ریخ پر یا اس سے قبل واجب الادا رقم۔
(الف)	جہاں ٹیکس بقایاجات، متنازعہ ٹیکس، ایسے متنازعہ ٹیکس پر واجب الوصول یا وصول کردہ سود اور ایسے متنازعہ ٹیکس پر قابل عائد یا عائد شدہ جرمانے کی مجموعی رقم ہو۔	متنازعہ ٹیکس کی رقم۔	متنازعہ ٹیکس کی مجموعی اور متنازعہ ٹیکس کا دس فیصدی: مگر شرط یہ ہے کہ جہاں متنازعہ سود کا دس فیصدی ایسے متنازعہ ٹیکس پر واجب الوصول یا وصول کردہ سود اور ایسے متنازعہ ٹیکس پر قابل عائد یا عائد کردہ جرمانے کی مجموعی رقم سے تجاوز کرے تو اس ایکٹ کے تحت واجب الادا رقم کو شمار کرنے کی غرض سے تجاوز شدہ رقم خاطر میں نہیں لائی جائے گی۔
(ب)	جہاں ٹیکس بقایاجات میں آمدنی ٹیکس ایکٹ کی دفعہ 132 یا دفعہ 132 الف کے تحت تلاش کی بنیاد پر کسی تشخیص میں	متنازعہ ٹیکس کی رقم کی مجموعی اور متنازعہ ٹیکس کا 25 فیصدی: مگر شرط یہ ہے کہ جہاں متنازعہ ٹیکس کا 25	متنازعہ ٹیکس کی رقم کی مجموعی اور متنازعہ ٹیکس کا 35 فیصدی: مگر شرط یہ ہے کہ جہاں متنازعہ ٹیکس کا 35 فیصدی، ایسے متنازعہ ٹیکس پر واجب الوصول یا وصول کردہ

<p>سود اور ایسے متنازعہ ٹیکس پر قابل عائد اور عائد کردہ جرمانہ کی مجموعی رقم سے تجاوز کرے تو واجب الادا رقم کو شمار کرنے کی غرض سے تجاوز شدہ رقم کو نظر انداز کیا جائے گا۔</p>	<p>فیصدی، ایسے متنازعہ ٹیکس پر واجب الوصول یا وصول کردہ سود اور ایسے متنازعہ ٹیکس پر قابل عائد یا عائد کردہ جرمانہ کی مجموعی رقم سے تجاوز کرے تو اس ایکٹ کے تحت واجب الادا رقم کو شمار کرنے کی غرض سے تجاوز شدہ رقم کو نظر انداز کیا جائے گا۔</p>	<p>متعین ٹیکس، سود یا جرمانہ شامل ہو۔</p>	
<p>متنازعہ سود یا متنازعہ جرمانہ یا متنازعہ فیس کا 30 فیصدی:</p>	<p>متنازعہ سود یا متنازعہ جرمانہ یا متنازعہ فیس کا 25 فیصدی۔</p>	<p>جہاں ٹیکس بقایاجات، متنازعہ سود یا متنازعہ جرمانہ یا متنازعہ فیس سے وابستہ ہو۔</p>	(ج)

مگر شرط یہ ہے کہ جہاں آمدنی ٹیکس اتھارٹی کے ذریعے کسی بھی مسئلے پر کوئی اپیل یا رٹ پٹیشن یا خصوصی اجازت عرضی اپیلی اتھارٹی کے روبرو دائر کی جائے تو مذکورہ ٹیبل میں ایسے مسئلے پر ایسے طریقے سے جیسا کہ مقرر کیا جائے، شمار کی گئی رقم کا نصف، واجب الادا رقم ہوگی:

مزید شرط یہ ہے کہ ایسی صورت میں جہاں اپیلانٹ کسی بھی مسئلے پر کمشنر (اپیل) کے روبرو اپیل دائر کرے یا تنازعہ حل پینل کے روبرو عذرات جمع کرے جسکی نسبت اس نے آمدنی ٹیکس اپیلی ٹریبونل سے پہلے ہی فیصلہ اپنے حق میں لیا ہو (جہاں ایسے مسئلے پر عدالت عالیہ یا سپریم کورٹ نے فیصلہ بدلا نہ ہو) یا عدالت عالیہ سے فیصلہ اپنے حق میں لیا ہو (جہاں سپریم کورٹ نے ایسے مسئلے پر فیصلہ بدلا نہ ہو) تو ایسے مسئلے پر مذکورہ ٹیبل میں ایسے طریقے سے جیسا کہ مقرر کیا جائے، شمار کی گئی رقم کا نصف واجب الادا رقم ہوگی:

یہ بھی شرط ہے کہ ایسی صورت میں جہاں اپیلانٹ کسی بھی مسئلے پر آمدنی ٹیکس اپیلی ٹریبونل کے روبرو اپیل دائر کرے جس پر اس نے عدالت عالیہ سے پہلے ہی اپنے حق میں فیصلہ لیا ہو (جہاں سپریم کورٹ نے ایسے مسئلے پر فیصلہ بدلا نہ ہو) تو ایسے مسئلے پر مذکورہ ٹیبل میں ایسے طریقے سے جیسا کہ مقرر کیا جائے شمار کی گئی رقم کا نصف واجب الادا رقم ہوگی۔

4. استقراریہ جمع کرنا اور پیش کی جانے والی تفصیل — (1) بیان کنندہ کے ذریعے دفعہ 3 میں محولہ استقراریہ نامزد اتھارٹی کے پاس ایسے فارم میں جمع کیا جائے گا اور ایسے طریقے سے اسکی تصدیق ہوگی جیسا کہ مقرر کیا جائے۔

(2) استقراریہ جمع کئے جانے پر، متنازعہ آمدنی، متنازعہ سود یا متنازعہ جرمانہ یا متنازعہ فیس اور ٹیکس بقایا جات کے سلسلے میں، آمدنی ٹیکس اپیلی ٹریبونل یا کمشنر (اپیل) کے روبرو زیر التواء کوئی بھی اپیل، اس تاریخ سے واپس لی گئی متصور ہوگی جس پر نامزد

اتھارٹی کے ذریعے دفعہ 5 کے ضمن (1) کے تحت سرٹیفکیٹ اجراء کیا گیا ہو۔

(3) جہاں بیان کنندہ نے ٹیکس بقایاجات کی نسبت کسی حکم نامے کے خلاف اپیلی فورم کے روبرو کوئی اپیل یا عدالت عالیہ یا سپریم کورٹ کے روبرو کوئی رٹ پٹیشن دائر کی ہو تو وہ ایسی اپیل یا رٹ پٹیشن کو عدالت کی اجازت سے، جہاں درکار ہو، دفعہ 5 کے ضمن (1) کے تحت سرٹیفکیٹ کی اجرائی کے بعد واپس لے گا اور دفعہ 5 کے ضمن (2) کے تحت نامزد اتھارٹی کو ادائیگی کی اطلاع کے ہمراہ ایسی واپسی کا ثبوت بھی فراہم کریگا۔

(4) جہاں بیان کنندہ نے ثالثی، مصالحت یا بیچ بچاؤ کے لئے کسی کارروائی کا آغاز کیا ہو یا فی الوقت نافذ العمل کسی قانون کے تحت یا بھارت سے باہر کسی دیگر ملک یا عملداری کے ساتھ بھارت کے ذریعے کسی معاہدے کے تحت سرمایہ کاری تحفظ کے لئے یا دیگر طور پر، اسکا نوٹس دیا گیا ہو تو وہ دفعہ 5 کے ضمن (1) کے تحت سرٹیفکیٹ کی اجرائی کے بعد ایسی کارروائی یا نوٹس میں اپنے دعویٰ کو، اگر کوئی ہو، واپس لے گا اور دفعہ 5 کے ضمن (2) کے تحت نامزد اتھارٹی کو ادائیگی کی اطلاع کے ہمراہ ایسی واپسی کا ثبوت بھی پیش کریگا۔

(5) ضمانت (2)، (3) اور (4) کی توضیحات کو مضرت پہنچائے بغیر، بیان کنندہ، ٹیکس بقایاجات کی نسبت کسی چارہ جوئی یا کسی دعویٰ کا حق جو دیگر طور پر اُس کو فی الوقت نافذ دیگر کسی قانون کے تحت، نصفت میں، موضوعہ قانون یا کسی معاہدہ کے تحت جو بھارت کے ذریعے دیگر کسی ملک یا بھارت سے باہر کسی عملداری کے ساتھ آیا سرمایہ کاری کے تحفظ کے لئے یا دیگر طور پر کیا گیا ہو، حاصل ہو، بلا واسطہ یا بلا واسطہ دستبردار ہونے کا اقرار نامہ فراہم کریگا اور اقرار نامہ ایسے فارم اور ایسے طریقے سے بنایا جائے گا جیسا کہ مقرر کیا گیا ہو۔

(6) ضمن (1) کے تحت استقراریہ سے متعلق یہ قیاس کیا جائے گا کہ یہ کبھی بنایا ہی نہ گیا ہے، اگر، —

(الف) کسی بھی مرحلے پر یہ پایا جائے کہ استقراریہ میں پیش کردہ خاص مواد غلط ہے؛

(ب) بیان کنندہ اس ایکٹ میں محولہ کسی بھی شرط کی خلاف ورزی کرے؛

(ج) بیان کنندہ ایسے کسی طریقے سے فعل انجام دے جو ضمن (5) کے تحت اُس کے ذریعے دئے گئے اقرار نامے کی مطابقت میں نہ ہو،

اور ایسی صورتوں میں تمام کارروائیاں اور دعوے جو دفعہ 4 کے تحت واپس لی گئی ہوں اور بیان کنندہ کے خلاف آمدنی ٹیکس ایکٹ کے تحت تمام نتائج کو بحال کیا گیا متصور کیا جائے گا۔

(7) کوئی بھی اپیلی فورم یا ثالث یا مصالحت کار یا بیچ بچاؤ کرنے والا استقراریہ میں متذکرہ ٹیکس بقایاجات سے متعلق کسی بھی مسئلے پر فیصلہ کرنے کی کارروائی نہیں کرے گا جس کی نسبت نامزد اتھارٹی کے ذریعے دفعہ 5 کے ضمن (1) کے تحت حکم نامہ صادر کیا گیا ہو یا اس دفعہ کے تحت رقم کی ادائیگی کا تعین کیا گیا ہو۔

5. ادائیگی کا وقت اور طریقہ — (1) نامزد اتھارٹی، استقراریہ کے موصول ہونے کی تاریخ سے پندرہ دنوں کی مدت کے اندر حکم نامے کے ذریعے، اس ایکٹ کی توضیحات کی مطابقت میں بیان کنندہ کے ذریعے قابل ادا رقم کا تعین کریگی اور بیان کنندہ کو ایک سرٹیفکیٹ، جس میں ٹیکس بقایاجات کی تفصیل اور ایسے تعین کے بعد قابل ادا رقم درج ہوں، ایسے فارم میں عطا کریگی جیسا کہ مقرر کیا جائے۔

(2) بیان کنندہ ضمن (1) کے تحت تعین شدہ رقم، سرٹیفکیٹ موصول ہونے کی تاریخ سے پندرہ دنوں کے اندر ادا کریگا اور نامزد اتھارٹی کو مقررہ فارم میں ایسی ادائیگی کی تفصیل سے مطلع کرے گا اور اس

کے بعد نامزد اتھارٹی اس سے متعلق یہ حکم نامہ صادر کریگی کہ بیان کنندہ نے رقم کی ادائیگی کی ہے۔

(3) ضمن (1) کے تحت صادر کیا گیا ہر حکم نامہ جو اس ایکٹ کے تحت قابل ادا رقم کو متعین کرے، اس میں درج امور کی نسبت قطعی ہوگا اور ایسے حکم نامے کے تحت آئے کسی بھی امر کی نسبت، آمدنی ٹیکس ایکٹ کے تحت دیگر کسی کارروائی یا فی الوقت نافذ العمل دیگر کسی قانون یا دیگر کسی معاہدے جو بھارت کے ذریعے دیگر کسی ملک یا بھارت سے باہر کسی عملداری کے ساتھ آسرمایہ کاری کے تحفظ کے لئے یا دیگر طور پر، کیا گیا ہو، کے تحت دوبارہ کارروائی نہیں ہوگی۔

تشریح: — شکوک کو رفع کرنے کے لئے بذریعہ ہذا واضح کیا جاتا ہے کہ اس ایکٹ کے تحت استقراریہ بنایا جانا ٹیکس کی صورتحال کو تسلیم کرنے کے مترادف نہیں ہوگا اور آمدنی ٹیکس اتھارٹی یا بیان کنندہ کے لئے کسی اپیل یا رٹ پٹیشن یا خصوصی اجازت عرضی میں فریق ہونے کے ناطے یہ موقف رکھنا جائز نہ ہوگا کہ بیان کنندہ یا آمدنی ٹیکس اتھارٹی، جیسی کہ صورت ہو، نے تنازعے کو حل کرنے سے متنازعہ مسئلے پر فیصلے کو تسلیم کیا ہے۔

6۔ بعض صورتوں میں جرم کی نسبت کارروائی شروع کرنے اور جرمانہ عائد کرنے سے استثنیٰ — دفعہ 5 کی توضیحات کے تابع، نامزد اتھارٹی کسی جرم کی نسبت کوئی کارروائی شروع نہیں کرے گی یا کوئی جرمانہ عائد یا نافذ نہیں کرے گی یا آمدنی ٹیکس ایکٹ کے تحت ٹیکس بقایاجات کی نسبت کوئی سود طلب نہیں کریگی۔

7۔ ادا شدہ رقم واپس نہیں ہوگی — دفعہ 4 کے تحت بنائے گئے استقراریہ کی اتباع میں ادا کی گئی کوئی رقم کسی بھی صورت میں واپس نہیں کی جائیگی۔

تشریح: — شکوک کو رفع کرنے کے لئے بذریعہ ہذا یہ واضح کیا جاتا ہے کہ جہاں بیان کنندہ نے دفعہ 4 کے ضمن (1) کے تحت استقراریہ جمع کرنے سے قبل آمدنی ٹیکس ایکٹ کے تحت ٹیکس بقایاجات کی

نسبت کوئی رقم ادا کی تھی جو دفعہ 3 کے تحت قابل ادارہ رقم سے زائد ہو، وہ اس زائد رقم کی واپسی کا حقدار ہوگا لیکن آمدنی ٹیکس ایکٹ کی دفعہ 244 الف کے تحت ایسی زائد رقم پر سود کا حقدار نہیں ہوگا۔

8. بیان کنندہ کو کوئی فائدہ، رعایت یا استثنیٰ نہیں ہوگی — ماسوائے اسکے جس کی دفعہ 5 کے ضمن (3) یا دفعہ 6 میں صریحاً توضیح کی گئی ہے، اس ایکٹ میں درج کوئی امر کسی بھی کارروائی میں بیان کنندہ پر کوئی فائدہ، رعایت یا استثنیٰ عطا کرنے سے تعبیر نہ ہوگی سوائے انکے جن کی نسبت استقراریہ بنایا گیا ہو۔

9. بعض صورتوں میں ایکٹ کا اطلاق نہیں ہوگا — اس ایکٹ کی توضیحات کا اطلاق بذیل پر نہیں ہوگا —
(الف) ٹیکس بقایاجات کی نسبت، —

(i) ایسے سال تشخیص سے وابستہ جس کی نسبت آمدنی ٹیکس ایکٹ کی دفعہ 132 یا 132 الف کے تحت شروع کی گئی تلاش کی بنیاد پر آمدنی ٹیکس ایکٹ کی دفعہ 143 کے ضمن (3) یا دفعہ 144 یا دفعہ 153 الف یا دفعہ 153 ج کے تحت تشخیص کی گئی ہو، اگر متنازعہ ٹیکس کی رقم پانچ کروڑ روپے سے تجاوز کرے۔

(ii) ایسے سال تشخیص سے وابستہ جس کی نسبت استقراریہ جمع کرنے کی تاریخ پر یا اس تاریخ سے قبل قانونی کارروائی شروع کی گئی ہو؛

(iii) ایسے ذرائع سے پوشیدہ آمدنی یا پوشیدہ اثاثہ سے وابستہ جو بھارت سے باہر واقع ہو؛

(iv) آمدنی ٹیکس ایکٹ کی دفعہ 90 یا دفعہ 90 الف میں محولہ معاہدے کے تحت موصول اطلاع کی بنیاد پر کی گئی تشخیص یا تشخیص نو سے وابستہ، اگر یہ کسی ٹیکس بقایاجات سے منسلک ہو؛

(ب) کسی شخص پر جس کی نسبت استقراریہ جمع کرنے پر یا جمع کرنے سے قبل غیر ملکی زر مبادلہ کا تحفظ اور انسداد اسمگلنگ سرگرمیاں ایکٹ، 1974 کی توضیحات کے تحت حکم حراست صادر کیا گیا ہو؛

مگر شرط یہ ہے کہ—

(i) ایسا حکم حراست، ایک ایسا حکم نامہ ہونے کے ناطے جس پر مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 9 یا دفعہ 12 الف کی توضیحات کا اطلاق نہیں ہوتا ہو، مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 8 کے تحت مشاورتی کمیٹی کی رپورٹ پر یا مشاورتی کمیٹی کی رپورٹ موصول ہونے سے قبل منسوخ نہ کیا گیا ہو؛

(ii) ایسا حکم حراست، ایک ایسا حکم نامہ ہونے کے ناطے جس پر مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 9 کی توضیحات کا اطلاق ہوتا ہے، دفعہ 9 کے ضمن (3) کے تحت نظر ثانی کی مدت منقضى ہونے سے قبل یا پہلی نظر ثانی کی بنیاد پر یا مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 9 کے ضمن (2) کے مفہوم سے دفعہ 8 کے تحت مشاورتی بورڈ کی رپورٹ کی بنیاد پر منسوخ نہ کیا گیا ہو؛ یا

(iii) ایسا حکم حراست، ایک ایسا حکم نامہ ہونے کے ناطے جس پر مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 12 الف کی توضیحات کا اطلاق ہوتا ہے، اس دفعہ کے ضمن (3) کے تحت پہلی نظر ثانی کی مدت منقضى ہونے سے قبل یا پہلی نظر ثانی کی بنیاد پر یا مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 12 الف کے ضمن (6) کے مفہوم سے دفعہ 8 کے تحت مشاورتی کمیٹی کی رپورٹ کی بنیاد پر منسوخ نہ کیا گیا ہو؛ یا

(iv) ایسے حکم حراست کو اختیار سماعت رکھنے والی مجاز عدالت کے ذریعے منسوخ نہ کیا گیا ہو؛

(ج) کسی شخص پر جس کی نسبت غیر قانونی سرگرمیاں (انسداد) ایکٹ، 1967، نشہ آور ادویات اور منقلب نفسی مادہ ایکٹ، 1985، انسداد رشوت ستانی ایکٹ، 1988، انسداد منی لائڈرنگ ایکٹ، 2002، بے نامی لین دین پر ممانعت ایکٹ، 1988 کی توضیحات کے تحت قابل سزاء جرم کے لئے قانونی کارروائی کا آغاز استقراریہ جمع کرنے پر یا استقراریہ جمع کرنے سے قبل کیا گیا ہو؛

(د) کسی شخص پر جس کی نسبت استقراریہ جمع کرنے پر یا استقراریہ جمع کرنے سے قبل آمدنی ٹیکس اتھارٹی نے مجموعہ

تعزیرات بھارت کی توضیحات کے تحت قابل سزا کسی جرم کے لئے یا فی الوقت نافذ العمل کسی قانون کے تحت کسی بھی ذمہ داری کو نافذ کرنے کے مقصد کے لئے کارروائی کا آغاز کیا گیا ہو یا آمدنی ٹیکس اتھارٹی کے ذریعے شروع کی گئی قانونی کارروائی کے نتیجے میں ایسے کسی جرم کے لئے سزایاب ٹھرایا گیا ہو؛

(ہ) کسی شخص پر جو استقراریہ جمع کرنے پر یا استقراریہ جمع کرنے سے قبل خصوصی عدالت (ضمانتوں کے لین دین سے وابستہ جرائم کی سماعت) ایکٹ، 1992 کی دفعہ 3 کے تحت مشتہر کیا گیا ہو۔

10. ہدایات وغیرہ جاری کرنے کا بورڈ کا اختیار — (1) مرکزی بورڈ برائے راست ٹیکس ، وقتاً فوقتاً آمدنی ٹیکس اتھارٹیوں کو ایسی ہدایات یا احکامات جاری کر سکے گا جیسا کہ یہ مناسب سمجھے:

مگر شرط یہ ہے کہ ایسی کوئی ہدایت یا حکم جاری نہیں کیا جائے گا جس میں کسی نامزد اتھارٹی سے کسی خاص معاملہ کو خاص طریقے سے نیٹائے جانے کا مطالبہ ہو۔

(2) متذکرہ بالا اختیار کی عمومیت کو مضرت پہنچائے بغیر، مذکورہ بورڈ اس ایکٹ کی غرض کے لئے معاملات کے کسی بھی زمرے بشمول وصولی مال کی نسبت اگر یہ ایسا کرنا ضروری یا قرین مصلحت سمجھے، وقتاً فوقتاً عام یا خصوصی احکامات جاری کر سکے گا اور اس ایکٹ سے وابستہ کسی بنیادی کام بشمول وصولی مال کی نسبت عملائے جانے والے رہنما اصول، بنیادی اصول یا طریقہ ہائے کار کے تعین ہدایات یا احکامات مرتب کر سکے گا اور ایسا حکم نامہ جاری کر سکے گا اگر بورڈ کی رائے میں ایسا کرنا مفاد عامہ کے لئے ضروری ہو۔

11. دشواریاں رفع کرنے کا اختیار — (1) اگر اس ایکٹ کی توضیحات کو موثر بنانے میں کوئی دشواری پیش آئے تو مرکزی حکومت، حکم نامے کے ذریعے جو اس ایکٹ کی توضیحات کے متناقض نہ ہوں، ایسی دشواری کو رفع کر سکے گی:

بشرطیکہ ایسا کوئی حکم نامہ اس تاریخ سے دو سال کی مدت منقضی ہونے کے بعد نہیں بنایا جائے گا جب اس ایکٹ کی توضیحات نافذ ہوئی ہوں۔

(2) ضمن (1) کے تحت بنایا گیا ہر حکم نامہ اس کے بنائے جانے کے بعد جتنی جلدی ممکن ہو سکے، پارلیمنٹ کے ہر ایوان کے سامنے پیش کیا جائے گا۔

12. قواعد بنانے کا اختیار۔ (1) مرکزی حکومت، سرکاری گڈٹ میں اطلاع نامے کے ذریعے اس ایکٹ کی توضیحات کو عملانے کے لئے قواعد بنا سکے گی۔

(2) متذکرہ بالا اختیار کی عمومیت کو مضرت پہنچائے بغیر، ایسے قواعد مندرجہ ذیل تمام امور یا ان میں سے کسی امر کی توضیح کر سکیں گے، یعنی:—

(الف) فارم، جس میں استقراریہ مرتب کیا جا سکے اور دفعہ 4 کے تحت اسکی تصدیق کا طریقہ؛

(ب) فارم اور طریقہ، جس میں بیان کنندہ دفعہ 4 کے ضمن (5) کے تحت اقرار نامہ پیش کریگا؛

(ج) فارم، جس میں دفعہ 5 کے ضمن (1) کے تحت سرٹیفکیٹ اجراء کیا جائے گا؛

(د) فارم، جس میں دفعہ 5 کے ضمن (2) کے تحت ادائیگی کی اطلاع دی جائے گی؛

(ه) متنازعہ ٹیکس کا تعین بشمول آمدنی ٹیکس ایکٹ کی دفعہ 115 ی الف یا دفعہ 115 ی د کے تحت ٹیکس محاصل کا گذشتہ حساب یا نئے حساب یا آمدنی ٹیکس ایکٹ کی توضیحات کے تحت نقصان یا فرسودگی کا الاؤنس کا گذشتہ حساب یا نئے حساب کی نسبت مجرائی کا طریقہ؛

(و) اس ایکٹ کے تحت واجب الادا رقم کو شمار کرنے کا طریقہ؛

(ز) کوئی دیگر معاملہ جو مقرر کیا جائے یا مقرر کیا جا سکے یا جس کی نسبت قواعد کے ذریعے توضیح کی جائے یا کی جا سکے۔

(3) اس ایکٹ کے تحت مرکزی حکومت کے ذریعے بنایا گیا ہر قاعدہ بنائے جانے کے بعد جس قدر جلدی ہو سکے، تیس دنوں کی مجموعی مدت کے لئے پارلیمنٹ کے ہر ایک ایوان کے سامنے، جب اس کا اجلاس جاری ہو، جو ایک اجلاس یا دو یا یکے بعد دیگرے آنے والے اجلاسوں پر مشتمل ہو سکتی ہے، رکھا جائے گا اور اگر اس اجلاس یا متذکرہ بالا یکے بعد دیگرے آنے والے اجلاسوں کے فوراً بعد اجلاس کے منقضی ہونے سے قبل، دونوں ایوان کسی قسم کا ردوبدل کرنے پر اتفاق کریں، یا دونوں ایوان متفق ہوں کہ قاعدہ نہیں بنانا چاہیے، تو اس کے بعد قاعدہ ایسی ردوبدل کی ہوئی صورت میں موثر ہوگا یا کوئی اثر نہیں رکھے گا، جیسی کہ صورت ہو تاہم ایسی کوئی ترمیم یا کالعدمی اس قاعدے کے تحت ماقبل کئے گئے کسی امر کے جواز کو مضرت نہیں پہنچائے گی۔

بھارت کے صدر نے دی ڈائریکٹ ٹیکس ویواد سے وشواس ایکٹ، 2020 کے مندرجہ بالا اردو ترجمے کو مستندمتن (مرکزی قوانین) ایکٹ، 1973 کی دفعہ 2 کے فقرہ (الف) کے تحت، سرکاری گزٹ میں شائع کرنے کے لئے مجاز کر دیا ہے۔

سیکرٹری، حکومت بھارت۔

The above translation in Urdu of the Direct Tax Vivad Se Vishwas Act, 2020 has been authorised by the President of India to be published in the Official Gazette under Clause (a) of Section 2 of the Authoritative Texts (Central Laws) Act, 1973.

Secretary to the Government of India.